ڈاکٹر اختر علی
شعبۂ اردو، سرگودھا یونیورسٹی، سرگودھا

سید سلیمان ندوی کی تاریخ ولادت کا مسئلہ

Dr. Akhtar Ali
Department of Urdu, Sargodha University, Sargodha

Controversies about Date of Birth of Syed Suleman Nadvi

Syed Sulaiman Nadvi is all rounder having a perfect personality. His special topics are history and research. The circle of his learning, literary and religious works is very vast. It was his popularity and greatness that most of the well known scholars and literary persons wrote about his biography, personality and works even in his life. These personalities also wrote in their articles about Syed's date of birth and year according to Solar and lunar Calendar. But different opinions exist in their writings. All these writings have been gone through according to research point of view and in this, under discussion, article the accurate date of birth and year of Syed Sulaiman Nadvi, according to Solar and lunar Calendar have been established.

سید سلیمان ندوی ۲۳ صفر ۱۳۰۲ھ مطابق ۱۲ دسمبر ۱۸۸۴ء میں جمعۃ المبارک کو صبح کے وقت پیدا ہوئے۔ سید صاحب کے بہت سے سوانح نگاروں نے ان کی تاریخ پیدائش لکھی ہے۔ بعض نے شمسی تاریخ میں اور بعض نے قمری تاریخ میں۔ بعض نے شمسی اور قمری دونوں تاریخیں درج کی ہیں۔ ان سوانح نگاروں کے بیانات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ بعد میں ان کے بارے میں بتایا جائے گا کہ ان میں کونسی تاریخ غلط ہے اور کونسی تاریخ صحیح ہے۔

۱۔ سب سے پہلے ہم سید صباح الدین عبدالرحمٰن صاحب کی تحریروں میں سید صاحب کی تاریخ پیدائش دیکھتے ہیں۔
سید صباح الدین عبدالرحمٰن نے "سید سلیمان ندوی" کے عنوان سے ندیم بہار نمبر ۱۹۴۰ء میں ایک مضمون لکھا تھا۔ جس میں انھوں نے سید صاحب کی تاریخ پیدائش تو نہیں بتائی بلکہ سن ولادت ۱۳۰۲ھ مطابق ۱۸۸۵ء بتایا ہے۔ ۱

۲۔ سید صباح الدین عبدالرحمٰن نے نقوش شخصیات نمبر جنوری ۱۹۵۵ء میں تاریخ پیدائش ۲۳ صفر ۱۳۰۲ھ مطابق ۲۲ نومبر ۱۸۸۴ء لکھی ہے۔ ۲ اور معارف سلیمان نمبر مئی ۱۹۵۵ء کے شمارہ میں بروز جمعہ ۲۳ صفر ۱۳۰۲ھ مطابق ۲۲ نومبر ۱۸۸۴ء لکھی ہے۔ ۳

۳۔ حکیم احمد اللہ ندوی نے لکھا ہے کہ سید صاحب "بروز جمعہ " ۲۳ صفر ۱۳۰۲ھ مطابق ۲۲ نومبر ۱۸۸۴ء تولد ہوئے۔ ۴

۴۔ شاہ نعیم ندوی نے سید صاحب کا سن ولادت ۱۸۸۵ء ۵ مطابق ۱۳۰۲ھ لکھا ہے۔

۵۔ عبدالمجید سالک نے سید صاحب کا سن ولادت ۱۸۸۵ء ۶ لکھا ہے۔

۶۔ ڈاکٹر غلام محمد (عثمانیہ) صاحب نے سید صاحب کی تاریخ پیدائش ۲۳صفر ۱۳۰۲ھ مطابق ۲۲ نومبر ۱۸۸۴ء ۷ بروز جمعہ بوقت صبح بیان کی ہے۔

۷۔ سید صاحب کے ماموں زاد بھائی جناب مولانا نجم الھدیٰ ندوی نے سید صاحب کی تاریخ پیدائش ۳صفر ۱۳۰۲ھ ۸ لکھی ہے۔

ان بیانات کی روشنی میں سب سے پہلے سید صاحب کے سال ولادت کا تعین کیا جائے گا۔ ان تمام بیانات پر غور کرنے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ تقریباً تمام لکھنے والوں نے سید صاحب کا سن ولادت ۱۳۰۲ھ مطابق ۱۸۸۴ء لکھا ہے۔ گویا تمام لکھنے والے ان سنین پر متفق ہیں۔ اس لئے سید صاحب کی ولادت کا سال ۱۳۰۲ھ مطابق ۱۸۸۴ء قرار پاتا ہے۔ خود سید صاحب نے بھی اپنا سال ولادت ۱۳۰۲ء ۹ لکھا ہے۔

مگر دیکھا گیا ہے کہ ان بیانات میں سال ولادت ۱۸۸۴ء کی بجائے چند لوگوں نے ۱۸۸۵ء بھی لکھا ہے۔ ان میں سب سے پہلے سال ولادت ۱۸۸۵ء لکھنے والوں میں سید صباح الدین عبدالرحمٰن ہیں۔ جنھوں نے ندیم بہار نمبر ۱۹۴۰ء میں ص ۳۸۵ پر یہ سن ولادت لکھا ہے۔ اس کے بعد یہی سن عبدالمجید سالک اور شاہ نعیم ندوی نے بھی لکھا ہے۔ جبکہ یہ سال ولادت غلط ہے۔ اور اس حقیقت پر روشنی ڈالتا ہے کہ ان اصحاب نے یہ غلط سن لکھنے میں سید صباح الدین عبدالرحمٰن کے بیان نمبر ا کو بنیاد بنایا ہے۔ جبکہ سید صباح الدین عبدالرحمٰن نے بعد کی تحریروں میں سید صاحب کی تاریخ پیدائش ۲۳صفر ۱۳۰۲ھ مطابق ۲۲ نومبر ۱۸۸۴ء لکھی ہے۔

اس کے علاوہ تمام لکھنے والے سید صاحب کا ماہ ولادت صفر ۱۳۰۲ھ بتاتے ہیں جبکہ سید صاحب خود بھی اپنا ماہ ولادت صفر ۱۳۰۲ھ ۱۰ ہی بتاتے ہیں۔ اس لئے سید صاحب کی ولادت کا مہینہ صفر ۱۳۰۲ھ قرار پاتا ہے۔

اب ہم سید صاحب کی ولادت کی صحیح تاریخ پہلے ان ہی لکھنے والوں کے بیانوں سے اخذ کرتے ہیں۔

سید صاحب کی ولادت کی تاریخ کے سلسلہ میں جب ہم ان بیانات پر غور کرتے ہیں تو زیادہ تر جو تاریخ ان بیانات میں ہمیں نمایاں نظر آتی ہے وہ ۲۳صفر ۱۳۰۲ھ ہے۔ مگر سید نجم الھدیٰ ندوی اس تاریخ سے اختلاف کرتے ہیں اور وہ سید صاحب کی تاریخ پیدائش ۳صفر ۱۳۰۲ھ بتاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ سید صباح الدین عبدالرحمٰن، حکیم احمد اللہ ندوی اور ڈاکٹر غلام محمدؒ صاحب نے سید صاحب کا یوم ولادت جمعۃ المبارک بتایا ہے جس سے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ سید صاحب کی تاریخ پیدائش کے سلسلہ میں ان تمام بیانات میں جمعۃ المبارک اور صفر ۱۳۰۲ھ مشترک ہے۔ اس کی تصدیق اس فارسی قطعہ سے بھی ہوتی ہے جو سید صاحب کے دادا حکیم سید محمد شیر عرف حکیم محمدی نے ان کی پیدائش کے موقع پر فرط مسرت میں کہا تھا۔ قطعہ یہ ہے۔

سعید حسن ھست فرزند من — شدہ بو الحسن نام نیکو خصال
خدائش عطا کرد نور بصر — کہ یعنی پسر شد بہ حسن و جمال
بشہر صفر چوں شدہ بود سنہ — جواں بخت آمد چو ماہ ھلال
بروز ا دینہ بوقت سعید — بیامد مثال گل نو نہال
زآزار و آشوب چشم بدش — نگہدارش آں ایزد لایزال
بدولت قوی با دوعموش دراز — کند شادمانی بہر ماہ و سال
بہ اقبال و دولت کند سروری — سر د شمنانش شدپائمال
نہادیم نامش انیس الحسن — بودحا فظش حضرت ذوالجلال
چو جستیم تاریخ او از خود — یکا یک سروشے ز تاریخ و سال
بگفتا کہ بے دار شد مصرعہ
شدہ مہر تاباں زبرج کمال ۱۱

سید صاحب کی صحیح تاریخ پیدائش معلوم کرنا اب آسان ہوگیا ہے۔ تقویم کے ذریعہ ہم دیکھتے ہیں کہ ماہ صفر ۱۳۰۲ھ میں کس کس

تاریخ کو جمعہ آتا ہے۔ ماہ صفر ۲۹   ۱۲ دن کا ہے۔

تقویم کی رو سے ماہ صفر ۱۳۰۲ھ میں چار جمعۃ المبارک آتے ہیں۔ پہلا جمعہ ۲ صفر مطابق ۲۱ نومبر ۱۸۸۴ء، دوسرا جمعہ ۹ صفر مطابق ۲۸ نومبر ۱۸۸۴ء، تیسرا جمعہ ۱۶ صفر مطابق ۵ دسمبر ۱۸۸۴ء اور چوتھا جمعہ ۲۳ صفر مطابق ۱۲ دسمبر ۱۸۸۴ء کو آتا ہے۔ ماہ صفر ۱۳۰۲ھ کا جدول یہ ہے۔ صفر ۱۳۰۲ھ ۲۹ دن کا ہے۔

یکم صفر ۱۳۰۲ھ	پنج شنبہ جمعرات	۲۰ نومبر ۱۸۸۴ء
۲ صفر ۱۳۰۲ھ	جمعہ	۲۱ نومبر ۱۸۸۴ء
۳ صفر ۱۳۰۲ھ	ہفتہ	۲۲ نومبر ۱۸۸۴ء
۴ صفر ۱۳۰۲ھ	اتوار	۲۳ نومبر ۱۸۸۴ء
۵ صفر ۱۳۰۲ھ	پیر	۲۴ نومبر ۱۸۸۴ء
۶ صفر ۱۳۰۲ھ	منگل	۲۵ نومبر ۱۸۸۴ء
۷ صفر ۱۳۰۲ھ	بدھ	۲۶ نومبر ۱۸۸۴ء
۸ صفر ۱۳۰۲ھ	جمعرات	۲۷ نومبر ۱۸۸۴ء
۹ صفر ۱۳۰۲ھ	جمعہ	۲۸ نومبر ۱۸۸۴ء
۱۰ صفر ۱۳۰۲ھ	ہفتہ	۲۹ نومبر ۱۸۸۴ء
۱۱ صفر ۱۳۰۲ھ	اتوار	۳۰ نومبر ۱۸۸۴ء
۱۲ صفر ۱۳۰۲ھ	پیر	یکم دسمبر ۱۸۸۴ء
۱۳ صفر ۱۳۰۲ھ	منگل	۲ دسمبر ۱۸۸۴ء
۱۴ صفر ۱۳۰۲ھ	بدھ	۳ دسمبر ۱۸۸۴ء
۱۵ صفر ۱۳۰۲ھ	جمعرات	۴ دسمبر ۱۸۸۴ء
۱۶ صفر ۱۳۰۲ھ	جمعہ	۵ دسمبر ۱۸۸۴ء
۱۷ صفر ۱۳۰۲ھ	ہفتہ	۶ دسمبر ۱۸۸۴ء
۱۸ صفر ۱۳۰۲ھ	اتوار	۷ دسمبر ۱۸۸۴ء
۱۹ صفر ۱۳۰۲ھ	پیر	۸ دسمبر ۱۸۸۴ء
۲۰ صفر ۱۳۰۲ھ	منگل	۹ دسمبر ۱۸۸۴ء
۲۱ صفر ۱۳۰۲ھ	بدھ	۱۰ دسمبر ۱۸۸۴ء
۲۲ صفر ۱۳۰۲ھ	جمعرات	۱۱ دسمبر ۱۸۸۴ء
۲۳ صفر ۱۳۰۲ھ	جمعہ	۱۲ دسمبر ۱۸۸۴ء
۲۴ صفر ۱۳۰۲ھ	ہفتہ	۱۳ دسمبر ۱۸۸۴ء
۲۵ صفر ۱۳۰۲ھ	اتوار	۱۴ دسمبر ۱۸۸۴ء
۲۶ صفر ۱۳۰۲ھ	پیر	۱۵ دسمبر ۱۸۸۴ء
۲۷ صفر ۱۳۰۲ھ	منگل	۱۶ دسمبر ۱۸۸۴ء
۲۸ صفر ۱۳۰۲ھ	بدھ	۱۷ دسمبر ۱۸۸۴ء
۲۹ صفر ۱۳۰۲ھ	جمعرات	۱۸ دسمبر ۱۸۸۴ء

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ سید صاحب کی تاریخ پیدائش ۲۳ صفر ۱۳۰۲ھ مطابق ۱۲ دسمبر ۱۸۸۴ء بروز جمعہ بوقت سعید ہے۔

راقم نے دن کی اور تقویم کی تصدیق کرنے کے لئے ۱۳ دسمبر ۱۸۸۴ء کا "اخبار عام" لاہور دیکھا تو اس اخبار پر اس تاریخ میں ہفتہ کا دن لکھا تھا۔ اس لحاظ سے ۱۲ دسمبر ۱۸۸۴ء کو جمعۃ المبارک ہوا۔

اگر ان حضرات کے بیانات دوبارہ دیکھے جائیں جنھوں نے سید صاحب کی سوانح حیات پر لکھا ہے تو ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ ان میں اکثریت نے سید صاحب کی شمسی تاریخ پیدائش ۲۲ نومبر ۱۸۸۴ء لکھی ہے۔ اس تاریخ کو تقویم کی رو سے قمری تاریخ ۳ صفر ۱۳۰۲ھ آتی ہے جبکہ دن ہفتہ ۱۳ کا آتا ہے، مگر سید صاحب کی پیدائش کا دن جمعہ ہے۔ اس لئے اس دن تاریخ ۲ صفر ۱۳۰۲ھ مطابق ۲۱ نومبر ۱۸۸۴ء بنتی ہے جس کی تصدیق کسی بھی حوالہ سے نہیں ہوتی، اس لئے سید صاحب کی تاریخ پیدائش ۳ صفر ۱۳۰۲ھ کی بجائے ۲۳ صفر ۱۳۰۲ھ ہی قرار پاتی ہے۔ اس کی تصدیق سید صاحب کے اس خط سے بھی ہوتی ہے جو انھوں نے ۲۹ دسمبر ۱۹۱۸ء کو مولوی ابوالکمال سید عبدالحکیم صاحب دیسنوی کو لکھا تھا۔ وہ فرماتے ہیں!

"اسلام پور میں اس دفعہ چوری سے والد صاحب کی کتابوں کی خانہ تلاشی لی۔ اس میں دادا مرحوم کا ایک سفینہ ملا۔ جس میں تمام اعزہ جو ان کے وقت میں تھے، ان کی تاریخ ولادت اور وفات لکھی ہے۔ اس میں اتفاقاً میری پیدائش کی تاریخ بھی نکل آئی اور اتنی ہی نہیں بلکہ میری پیدائش کا قطعہ تاریخ بھی ان کا مصنفہ ملا، میں نے نقل کر لیا۔ آخری مصرعہ ہے۔

شدہ مہر تاباں ز برج کمال

اس میں پانچ عدد کا تخرجہ ہے۔ اس حساب سے ۲۳ صفر ۱۳۳۷ھ کو میری عمر ۳۵ سال قمری پوری ہوئی۔۱۴

اس خط میں سید صاحب نے اپنی تاریخ پیدائش ۲۳ صفر بتا کر سارے معمے حل کر دیئے چنانچہ سید صاحب کی تاریخ پیدائش ۲۳ صفر ۱۳۰۲ھ مطابق ۱۲ دسمبر ۱۸۸۴ء قرار پاتی ہے۔

حوالہ جات

۱۔ سید صباح الدین عبدالرحمٰن "سید سلیمان ندوی"، ندیم، بہار نمبر، ۱۹۴۰ء، ص ۳۸۵

۲۔ سید صباح الدین عبدالرحمٰن "سید سلیمان ندوی" "نقوش" شخصیات، جنوری، ۱۹۵۵ء، جلد اول، ص ۴۷۔۴۸

۳۔ سید صباح الدین عبدالرحمٰن "سوانح حیات" معارف، اعظم گڑھ، سلیمان نمبر مئی ۱۹۵۵ء، ص ۱

۴۔ حکیم احمد اللہ ندوی، "مسلم شعرائے بہار"، انجمن ترقی اردو، کراچی، سن ندارد، ص ۱۴۹

۵۔ شاہ نعیم ندوی "سید سلیمان ندوی اور ان کی ادبی خدمات" کاوش، حیدر آباد، ص ۲،۵

۶۔ عبدالمجید سالک "علامہ سید سلیمان ندوی" ماہ نو، کراچی، جنوری، ۱۹۵۴ء ص ۱۷

۷۔ غلام محمد، تذکرہ سلیمان، ۱۹۶۰ء، کراچی، ص ۳۰

۸۔ مولانا نجم الھدیٰ ندوی "سید صاحب کی یاد میں" معارف اعظم گڑھ، نومبر ۱۹۵۹ء ص ۳۲۵

۹۔ سید سلیمان ندوی "شذرات" معارف اعظم گڑھ، جنوری، ۱۹۴۳ء ص ۲

۱۰۔ سید سلیمان ندوی "شذرات" معارف اعظم گڑھ، جنوری، ۱۹۴۳ء ص ۲

۱۱۔ یہ قطعہ حکیم سید محمد شیر عرف حکیم محمدی کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ بحوالہ تذکرہ سلیمان از غلام محمدؒ ص ۵۱

۱۲۔ ابوالنصر محمد خالدی (عثمانیہ)، تقویم ھجری وعیسوی، انجمن ترقی اردو ہند، نمبر ۱۲۲، ۱۹۳۹ء ص ۶۶ و عبدالقدوس ہاشمی، تقویم تاریخی، کراچی، ۱۹۶۵ء، ص ۳۳۶

۱۳۔ ابوالنصر محمدؒ خالدی، تقویم ہجری وعیسوی، مطبوعہ انجمن ترقی اردو ہند، نمبر ۱۲۲، ۱۹۳۹ء، ص ۶۶ و عبدالقدوس ہاشمی، تقویم تاریخی، مطبوعہ کراچی ۱۹۶۵ء، ص ۳۳۶

۱۴۔ سید سلیمان ندوی، خط بنام مولوی ابوالکمال سید عبدالحکیم صاحب دیسنوی، معارف اعظم گڑھ، ستمبر ۱۹۶۰ء، ص ۲۲۴